سَ ، سَوف ،لَا

فعل مضارع میں صرف معنوی تبدیلی لانے والے حروف: سَ ، سَوف ،لَا

The particles which only change the meaning of "Fail Mudharay":

سَ : (حرف استقبال قریب)

The particle of near futurity

فعل مضارع میں دو زمانے پائے جاتے ہیں حال اور مستقبل لیکن اگر فعل مضارع کو صرف فعل مستقبل قریب کے لیے مخصوص کرنا ہو تو اس سے پہلے "سَ" لگادینے سے یہ صرف مستقبل قریب کے لیے خاص ہو جاتا ہے۔اس میں سے حال کا معنیٰ نکل جاتا ہے۔

Fail Mudharay has the meaning of present and future .But when the *hurf (seen)* is prefixed to it, then *Mudharay* exclusively gives the meaning of the near future e.g.:

﴿سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ﴾ (2:142)

(عنقریب)بیوقوف لوگ یہ کہیں گے کہ انکو اپنے اس قبلہ (بیت المقدس) سے کس نے پھیر دیا۔

The foolish among the people will say, "What has turned them away from their qiblah, which they used to face?" Say, "To Allah belongs the east and the west. He guides whom He wills to a straight path.

﴿سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ﴾ (3:151)

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے

We will cast terror into the hearts.

© copy rights reserved

سَوْفَ : (حرف استقبال بعید)

The particle of far futurity

فعل مضارع سے پہلے اگر سَوْفَ آجائے تو فعل مضارع میں مستقبل بعید کا معنی آجاتا ہے۔ مثلًا

Fail Mudari can be allocated to the *far future* only, by adding *hurf* (*saufa*) as prefix to it, e.g.:

﴿أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝﴾ (102: 1,2,3)

تمہیں کثرتِ مال کی ہوس اور فخر نے غافل کر دیا ۝ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے ۝ ہر گز نہیں! تم (مستقبل بعید) میں (اس حقیقت کو) جان لو گے

No! You are going to know. Until you visit the graveyards. Competition in [worldly] increase diverts you

﴿فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝﴾ (6:134)

پھر تم (مستقبل بعید) جان لو گے کہ آخرت کا انجام کس کے لئے۔ بیشک ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے

. And you are going to know who will have succession in the home. Indeed, the wrongdoers will not succeed.

لَا النَّافِيَة

The negative particle

فعل مضارع کو نفی کا معنی دینا ہو تو لَا النَّافِيَة لگا دیا جاتا ہے جس کے آنے سے صرف معنوی تبدیلی آتی ہے۔

The meaning of Mudharay can be negated by using the particle laa before it.

﴿وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ ۝﴾ (2:78)

اور ان میں سے بعض ان پڑھ ہیں اور انہیں کتاب کا علم نہیں ہے۔

And among them are unlettered ones who do not know the Scripture except in wishful thinking, but they are only assuming.

© copy rights reserved

Lughatulquran